



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے پروگرام میں بعض علماء کو یہ حدیث پڑھتے ہوئے سنا:

(لعن اللہ زائرات القبور "ضعیف سنن ابی داؤد رقم الحدیث (3236"

قبروں کی زیارت کرنے والیوں پر لعنت ہو "پھر انھوں نے یہ حدیث پڑھی۔"

(کنت نہیتم عن زیارة القبور لأفروروا فإنا نہذکم لآخرۃ"، صحیح مسلم رقم الحدیث (977"

میں تمھیں قبروں کی زیارت سے منع کرتا تھا (اب اجازت دیتا ہوں) لہذا تم ان کی زیارت کرو۔ بلاشبہ وہ تمھیں آخرت کی یاد دلائیں گی۔" تو میں حیران ہوئی لہذا مجھے بتائیے کہ ان دونوں حدیثوں کو میں کیسے جمع کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عورتوں کے لیے قبروں کی زیارت کرنا جائز نہیں ہے اور حدیث کنت نہیتم عن زیارة القبور لأفروروا اس حدیث "لعن اللہ زائرات القبور" کو منسوخ کرنے والی نہیں ہے بلکہ کنت نہیتم عن حدیث کے عموم کی "لعن اللہ زائرات القبور" والی حدیث سے تخصیص ہو گئی ہے اسی طرح ان حدیثوں کو جمع کیا جائے گا اس بنا پر لوگوں میں سے مردوں کا قبروں کی زیارت کرنا مشروع ہو گا نہ کہ عورتوں کے لیے علماء کے دو قولوں میں سے صحیح قول یہی (ہے)۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 218

محدث فتویٰ